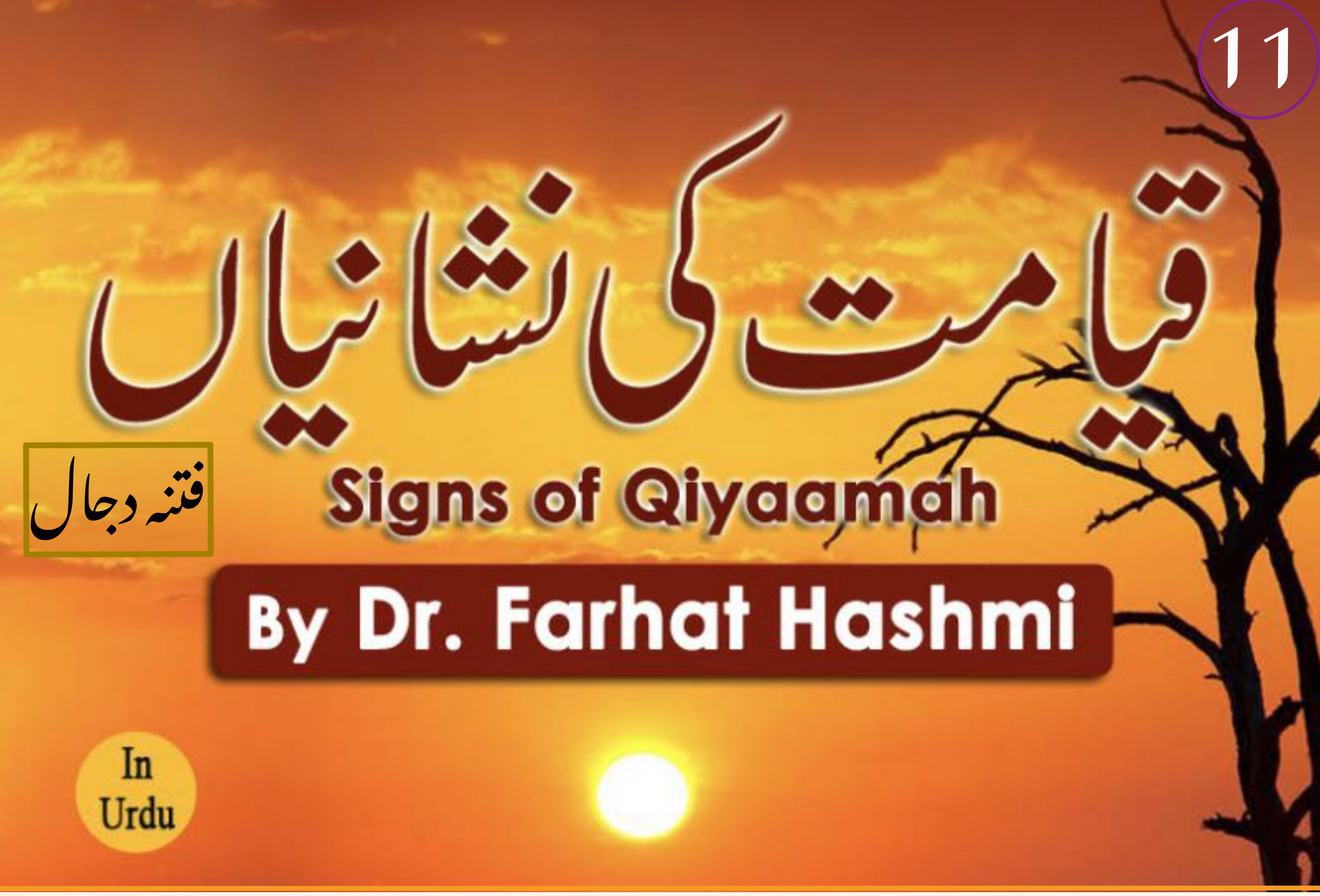

Lesson-11

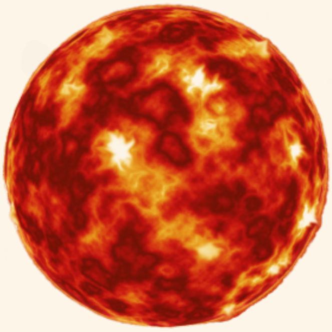

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاماتِ قیامت

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ

(محمد:18)

تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے، اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں، جب وہ خود ہی آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں باقی رہے گا۔

باطل پرستوں کے خسارے کا دن

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ (الجاثیۃ:27)

اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے۔

قیامت کے مکمل تصرف اللہ کے پاس ہے

قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے خسارہ ہے

علامات قیامت کبری

قیامت کی بڑی علامات کا تعارف اس طرح کروایا جاتا ہے کہ یہ ایسی بڑی بڑی علامات ہیں جو کہ معمول سے ہٹی ہوئی ہیں اور جو اس بات کا اعلان کرتے ہوئے ظاہر ہوں گی کہ دنیا کا خاتمہ اور قیامت کا قائم ہونا قریب ہی ہے۔

ابھی تک بڑی علامات میں سے کوئی ایک بھی ظاہر نہیں ہوئی اور یہ نشانیاں لگاتار واقع ہوں گی ۔
یعنی ہر ایک نشانی دوسری کے فورا بعد ظاہر ہوجائے گی ان کے درمیان لمبی مدت کا فاصلہ نہیں ہوگا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسے لڑی (ٹوٹنے سے) اس کے منکے پے در پے گرنا شروع ہو جاتے ہیں، ایسے ہی علامات قیامت یکے بعد دیگرے تسلسل کے ساتھ نمودار ہوں گی۔ [السلسلۃ الصحیحۃ:3210]

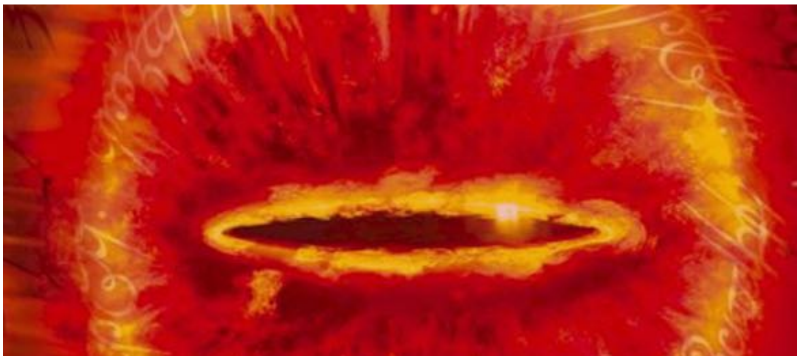

علامات قیامت کبری

بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

یہ وہ علامات ہیں جن کے ظاہر ہونے کے بعد جلد ہی قیامت قائم ہو جائے گی،

یہ دس نشانیاں ہیں اور تاحال ان میں سے کوئ ایک نشانی بھی ظاہر نہیں ہوئ۔

علامات قیامت کبری

بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

1۔ سورج کا اپنے مغرب کی جانب سے طلوع ہونا ،

2 ۔ جانور کا نکلنا ،

3 ۔ یاجوج ماجوج کا ظہور،

4 ۔دجال کا خروج،

5 ۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی آمد ،

6 ۔دخان یعنی دھواں ،

9، 8، 7 ۔۔تین جوانب میں زمین کا دھنسایا جانا ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں ،

10 ۔ اور ان کے آخر میں یمن سے یعنی وسط عدن سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر میں چلا لے جائے گی (علاقہ شام میں جمع کر دے گی)۔

دس بڑی نشانیاں

حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے کمرے کے سائے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ ہم نے قیامت کا ذکر کیا اور ہماری آوازیں بلند ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک ہرگز نہیں آئے گی جب تک کہ اس سے پہلے دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں ۔ [سنن أبي داود:4313]

1۔ سورج کا اپنے مغرب کی جانب سے طلوع ہونا،

2 ۔ جانور کا نکلنا،

3 ۔ یاجوج ماجوج کا ظہور،

4 ۔دجال کا خروج،

5 ۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی آمد،

6 ۔دخان یعنی دھواں،

7، 8، 9 ۔۔ تین جوانب میں زمین کا دھنسایا جانا ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں،

10 ۔ اور ان کے آخر میں یمن سے یعنی وسط عدن سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر میں چلا لے جائے گی (علاقہ شام میں جمع کر دے گی)۔

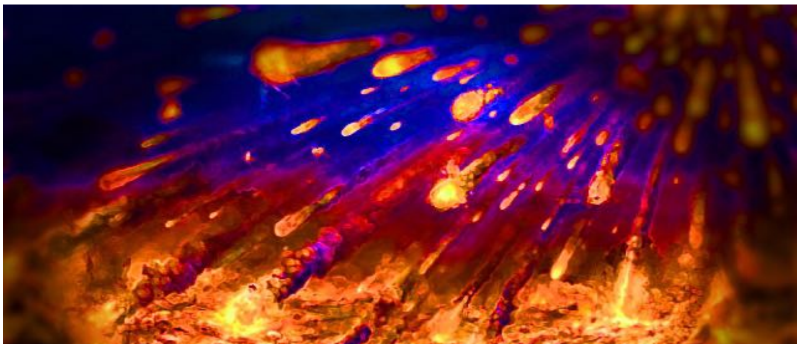

علامات قیامت کبری کی ترتیب

رسول اللہ علیہ الصلاۃ والسلام نے متعدد احادیث میں قیامت کی علاماتِ کبریٰ کا ذکر کیا ہے لیکن ترتیب نہیں بتائی گئی۔

قیامت کی علاماتِ کبریٰ کی ترتیب کے مسئلے میں علماء کے اجتہاد کو قبول کرنے کی گنجائش ہے،

ان علامات میں ترتیب کے لحاظ سے سب سے آخری نشانی آگ کا نمودار ہونا ہے

زمینی علامتوں اور آسمانی علامتوں میں پہلی علامت

پہلی قسم

زمینی علامات

دجال ظاہر ہوگا

دوسری قسم

آسمانی علامات

سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

حافظ ابن حجر

پہلی تقسیم

دجال کا ظہور

دوسری تقسیم

دھویں کا ظاہر ہونا

امام طیبی

دس نشانیوں کی ترتیب

قرطبی رحمہ اللہ

التذکرۃ

دجال

عیسیٰ علیہ السلام

یاجوج ماجوج

دابۃ الارض

سورج مغرب سے طلوع

اللہ کا کلام اور شرعی احکام اٹھا لیے جائیں گے

اس کے فورا بعد جلد ہی قیامت قائم ہوجائے گی

دس نشانیوں کی ترتیب

قرطبی رحمہ اللہ "التذکرۃ" میں کہتے ہیں کہ تمام نشانیوں سے پہلی نشانی دجال کا ظاہر ہونا ہے۔

پھر عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا۔

پھر یاجوج ماجوج کا نکلنا ہے پھر جب اللہ ان کو ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کرکے ہلاک کردے گا جیساکہ یہ احادیث میں آیا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے نبی عیسیٰ علیہ السلام کو فوت کرلے گا اور زمین یاجوج ماجوج سے خالی ہو جائے گی،

اور لوگوں میں مدت لمبی ہوجائے گی اور دین کا اکثر حصہ ختم ہوجائے گا لوگ اپنی عادات کی طرف دوبارہ لوٹنے لگیں گے اور وہ کفر اور فسق کے نئے نئے کام ایجاد کرلیں گے،

یہ اسی طرح ہوگا جیساکہ ہرزمانے میں اللہ تعالیٰ تجدیدِ دین کے لیے ایک بندے کو اٹھاتا تھا اور پھر اللہ ان لوگوں کے لیے حجت قائم کرتا پھر اللہ اس بندے کو فوت کرلیتا اور اس شخص کے فوت ہوجانے کے ایک عرصے بعد لوگ نئی بدعات ایجاد کرلیتے، اس وقت بھی لوگ بالکل ایسا ہی کریں گے۔

پھر اللہ ان کے لیے دابۃ الارض نکالے گا جو کہ کافر اور مومن میں فرق کردے گا تاکہ کافر اپنے کفر سے رک جائیں اور فاسق اپنے فسق سے باز آجائیں اور وہ جس فسق اور نافرمانی میں پڑے ہوئے ہیں اس سے پیچھے ہٹ جائیں اور اس سے رک جائیں۔

پھر جانور ان سے غائب ہوجائے گا اور ان کو مہلت دی جائے گی پھر جب وہ اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے تو سورج مغرب سے طلوع ہوجائے گا پھر اس کے بعد کسی کافر اور فاسق کی توبہ قبول نہیں ہوگی ۔

اور اللہ کا کلام اور شرعی احکام اٹھا لیے جائیں گے اس کے فورا بعد جلد ہی قیامت قائم ہوجائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الذاریات:56) اور میں نے جنوں اور انسانوں کوپیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔

۱۔ دجال

الدَّجَلُ

- خلط ملط کرنا
- معاملے کو گڈمڈ کرنا

دَجَلَ

- ملمع سازی کرنا

دجال

- بہت زیادہ ملمع سازی کرنے والا
- بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا
  - کذاب

دجال کا نام اس لیے دجال رکھا گیا ہے کیونکہ وہ جھوٹ بول کر اور ملمع سازی کر کے اور لوگوں پر معاملات کو خلط ملط کر کے لوگوں سے اپنے کفر کو چھپا لے گا۔

مسیح کا معنی

ابن جریر کہتے ہیں کہ جہاں تک لفظ "المسیح" ۔۔۔ ہے تو یہ فعیل کے وزن پر ہے تو یہ مفعول سے فعیل کی طرف پھیرا گیا ہے اور یہ "مَمۡسُوۡحٌ" ۔۔ تھا

مسیح کا لفظ عیسی علیہ السلام اور دجال دونوں کے لیے بولا جانا

مسیح

عیسی علیہ السلام

پانچ اقوال

1۔ مسیح بمعنی سیاحت کرنے والا

2۔ مسیح بمعنی چپکے پاؤں والا

3-جب وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے تو ان کے جسم پر روغن کی مالش کی گئی تھی

4۔ مسیح بمعنی ہاتھ پھیر کر بیماری کو دور کرنے والا

5۔ بہت زیادہ سچا انسان

[فتح المالک بترتیب التمہید لابن عبد البر علی موطأ الإمام مالک]

دجال

1۔ زمین میں سیاحت کرنے والا

2۔ مٹائی ہوئی آنکھ والا

3۔ پاؤں کے تلوے چپکے ہونا

4۔ بہت زیادہ گمراہ کرنے والا

دجال کو کچھ معمول سے ہٹی ہوئی نشانیاں دی جائیں گی اور وہ ان کی وجہ سے لوگوں کو گمراہ کرے گا جیساکہ بارشوں کو برسانا اور نباتات اگا کر زمین کو زندہ کرنا اور وہ دیگر ایسی معمول سے ہٹی ہوئی چیزیں کرے گا

اللہ نے یہ دونوں مسیح پیدا کیے ہیں ان میں سے ایک دوسرے کی ضد ہے

دجال

زمین کا سب سے بڑا فتنہ

ہر نبی کا اپنی امت کو دجال سے ڈرانا

نبی ﷺ کا دجال کو اس سے بھی زیادہ جاننا

ازواج مطہرات کا دجال سے ڈرنا

نبی ﷺ کی امت میں دجال کا خروج

ہر شخص کو خود دجال سے مقابلہ کرنا ہوگا

نبی ﷺ کا دجال کو اس سے بھی زیادہ جاننا

دجال کے آنے کے بعد ایمان لانا اورنیک اعمال کرنا فائدہ نہ دے گا

زمین کا سب سے بڑا فتنہ

عمران بن حصین سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں ---میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدم کی پیدائش سے لے کر قیامت کے قائم ہونے تک دجال سے زیادہ کوئی بڑا واقعہ (فتنہ) پیش نہیں آیا [صحیح مسلم:7582]

ہر نبی کا اپنی امت کو دجال سے ڈرانا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کیا تو لوگوں کو خطبہ دیا مسیح دجال کا تفصیلی ذکر کیا پھر فرمایا: اللہ نے جس نبی کو بھی بھیجا اس نے اپنی امت کو دجال سے ضرور ڈرایا ہے۔ نوح علیہ السلام نے بھی اپنی امت کو ڈرایا تھا اور ان کے بعد بھی تمام انبیاء ڈراتے رہے
[مسند احمد:6185]

ازواج مطہرات کا دجال سے ڈرنا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، آپ نے مجھ سے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دجال کا خیال آگیا، تو میں رونے لگی،
تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دجال میری زندگی میں نکل آیا تو میں تمہاری اس سے کفایت کروں گا، اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو یاد رکھو کہ تمہارا رب عزوجل کانا نہیں ہے۔
[مسند احمد:24467]

نبی ﷺ کی زوجہ ام سلمہ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ ایک رات میں نے مسیح دجال کو یاد کیا تو مجھے نیند ہی نہ آئی،

صبح میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح پریشان مت ہو، اگر اس نے میری زندگی میں خروج کیا تو اللہ میرے سبب سے تمہیں اس سے کفایت کرے گا۔ اور اگر اس نے میری وفات کے بعد خروج کیا تو اللہ نیک لوگوں کے سبب سے تمہیں اس سے کفایت کرے گا۔ پھر فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہے اور میں بھی تمہیں اس سے ڈراتا ہوں۔ یقینا وہ کانا ہے اور اللہ تعالی کانا نہیں ہے۔ وہ زمین میں چلے گا اور زمین و آسمان تو اللہ کی ملکیت ہیں۔ خبردار رہو! دجال کی دائیں آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہے۔

[قصة المسيح الدجال للالباني]

نبی ﷺ کی امت میں دجال کا خروج

يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِى أُمَّتِى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا۔

[صحیح مسلم:7569]

ہر شخص کو خود دجال سے مقابلہ کرنا ہوگا

نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو فرمایا: میں تمہارے بارے میں دجال کے علاوہ دوسرے فتنوں کا زیادہ خوف کرتا ہوں۔ اگر وہ میری موجودگی میں ظاہر ہوگیا تو تمہارے بجائے میں اس کا مقابلہ کروں گا۔ اور اگر میری غیر موجودگی میں ظاہر ہوا تو ہر شخص خود اس سے مقابلہ کرنے والا ہوگا اور اللہ ہر مسلمان پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہوگا۔ [صحیح مسلم:7560]

نبی ﷺ کا دجال کو اس سے بھی زیادہ جاننا

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہ بات دجال سے بھی زیادہ جانتا ہوں کہ اس کے ساتھ کیا ہوگا۔ اس کے ساتھ بہتی ہوئی دو نہریں ہوں گی جن میں سے ایک دیکھنے میں سفید پانی کی ہوگی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی آگ ہوگی

[صحیح مسلم:7552]

دجال کے آنے کے بعد ایمان لانا اور نیک اعمال کرنا فائدہ نہ دے گا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں کے ظاہر ہو جانے کے بعد کسی ایسے آدمی کا ایمان لانا اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل کیا تو وہ بھی فائدہ نہ دے گا۔

(1)۔سورج کا مغرب سے نکلنا ،

(2)۔دجال کا نکلنا،

(3)۔دابہ الارض دَابَّةُ الْأَرْضِ کا نکلنا ہے۔

[صحیح مسلم:7552]

دجال کہاں ہے؟

دجال موجود ہے اور اپنے نکلنے کا انتظار کر رہا ہے

فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ۔۔۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے نداء دینے والے کی آواز سنی جو کہہ رہا تھا نماز کی جماعت ہونے والی ہے۔ پس میں مسجد کی طرف نکلی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی اس حال میں کہ میں عورتوں کی اس صف میں تھی جو مردوں کی پشتوں سے ملی ہوئی تھی۔

جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز پوری کرلی تو مسکراتے ہوئے منبر پر تشریف فرما ہوئے تو فرمایا: ہر آدمی اپنی نماز کی جگہ پر ہی بیٹھا رہے۔ پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں جمع کیا ہے؟

صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں نے تمہیں کسی بات کی ترغیب دینے یا اللہ سے ڈرانے کے لئے جمع نہیں کیا، میں نے تمہیں صرف اس لئے جمع کیا ہے کہ تمیم داری نصرانی آدمی تھے پس وہ آئے اور اسلام پر بیعت کی اور مسلمان ہو گئے اور مجھے ایک بات بتائی جو اس خبر کے موافق ہے جو میں تمہیں دجال کے بارے میں پہلے ہی بتا چکا ہوں۔

تمیم داری نے مجھے خبر دی کہ وہ لَخْمٍ اور جُذَامَ کے تیس آدمیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے پس انہیں ایک ماہ تک بحری موجیں دھکیلتی رہیں پھر وہ سمندر میں ایک جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا اور پچھلا حصہ وہ نہ پہچان سکے۔ تو انہوں نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے ؟

اس نے کہا : میں جساسہ ہوں ۔ انہوں نے کہا: جساسہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا: اے قوم اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے پس جب اس نے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم گھبرا گئے کہ وہ کہیں شیطان ہی نہ ہو۔ پس ہم جلدی جلدی چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے ۔

وہاں ایک بہت بڑا انسان تھا کہ اس سے پہلے ہم نے اتنا بڑا آدمی اتنی سختی کے ساتھ بندھا ہوا کہیں نہ دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھوں کو گردن کے ساتھ باندھا ہوا تھا اور گھٹنوں سے ٹخنوں تک لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا ہم نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا تم میری خبر معلوم کرنے پر قادر ہو ہی گئے ہو تو تم ہی بتاؤ کہ تم کون ہو؟

انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں ہم دریائی جہاز میں سوار ہوئے پس جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا پس موجیں ایک مہینہ تک ہم سے کھیلتی رہیں پھر ہمیں تمہارے اس جزیرہ تک پہنچا دیا پس ہم چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں سوار ہوئے اور جزیرہ کے اندر داخل ہو گئے تو ہمیں بہت موٹے اور گھنے بالوں والا جانور ملا جس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا اور پچھلا حصہ پہچانا نہ جاتا تھا ہم نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے؟ اس نے کہا میں جساسہ ہوں ہم نے کہا جساسہ کیا ہوتا ہے اس نے کہا گرجے میں اس آدمی کی طرف جاؤ کیونکہ وہ تمہاری خبر کا بہت شوق رکھتا ہے پس ہم تمہاری طرف جلدی سے چلے اور ہم گھبرائے اور اس سے پر امن نہ تھے کہ وہ شیطان ہو ۔

اس نے کہا مجھے بَیْسَانَ کے باغ کے بارے میں خبر دو ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم خبر معلوم کرنا چاہتے ہو ؟ اس نے کہا میں اس کی کھجوروں کے پھل کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں۔ ہم نے اس سے کہا ہاں پھل آتا ہے۔ اس نے کہا عنقریب یہ زمانہ آنے والا ہے کہ وہ درخت پھل نہ دیں گے

اس نے کہا مجھے بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ کے بارے میں خبر دو ۔ ہم نے کہا: اس کی کس چیز کے بارے میں تم خبر معلوم کرنا چاہتے ہو ؟اس نے کہا: کیا اس میں پانی ہے ؟ہم نے کہا اس میں پانی کثرت کے ساتھ موجود ہے ۔ اس نے کہا عنقریب اس کا سارا پانی ختم ہو جائے گا۔

اس نے کہا مجھے زُغَرَ کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ ؟ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم معلوم کرنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: کیا اس چشمہ میں وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں ؟ ہم نے کہا ہاں یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں۔

پھر اس نے کہا مجھے امیوں کے نبی کے بارے میں خبر دو کہ اس نے کیا کیا ؟ ہم نے کہا وہ مکہ سے نکلا اور یثرب میں اترا ہے۔ اس نے کہا کیا عرب کے لوگوں نے اس سے جنگ کی ہے ؟ہم نے کہا ہاں۔ اس نے کہا اس نے اہل عرب کے ساتھ کیا سلوک کیا ہم نے اسے خبر دی کہ وہ اپنے ملحقہ حدود کے عرب پر غالب آگئے ہیں اور انہوں نے اس کی اطاعت کی ہے۔ اس نے کہا کیا ایسا ہو چکا ہے؟ ہم نے کہا ہاں ۔ اس نے کہا ان کے حق میں یہ بات بہتر ہے کہ وہ اس کے تابعدار ہو جائیں۔

اور میں تمہیں اپنے بارے میں خبر دیتا ہوں کہ میں مسیح دجال ہوں

عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی پس میں نکلوں گا اور میں زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور مدینہ طیبہ کے علاوہ ۔ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لئے حرام کردیا جائے گا ، جب میں ان دونوں میں سے کسی میں داخل ہونے لگوں گا تو ایک فرشتہ تلوار لیے مجھے روک دے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کو منبر پر مارا اور فرمایا: یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ ۔ کیا میں نے تمہیں یہ باتیں پہلے ہی بیان نہ کر دیں تھیں ۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا مجھے تمیم کی اس خبر سے خوشی ہوئی ہے کہ وہ اس حدیث کے موافق ہے جو میں نے تمہیں دجال اور مدینہ اور مکہ کے بارے میں بیان کی تھی ۔

آگاہ رہو دجال شام یا یمن کے سمندر میں ہے، نہیں بلکہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا

[صحیح مسلم:7573]

دجال کا حلیہ

سب سے اہم نشانی

وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا

انگور کی طرح پھولی ہوئی آنکھ اور گھنے بال

سبز شیشے کی طرح آنکھ

نوجوان اور گھنگریالے بالوں والا

پستہ قد

سفید رنگ ، سانپ کی طرح سر

دجال یہودی ہوگا اور اس کی کوئی اولاد نہ ہوگی

دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا

ہر مومن اور جو بھی دجال کے عمل کو ناپسند کرے گا
"کافر" لکھا ہوا پڑھ لے گا

پڑھے لکھے اور ان پڑھ سب مسلمانوں کا "کافر"
لکھا ہوا پڑھ لینا

دجال کا حلیہ

سب سے اہم نشانی۔۔وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے ، اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی، جو اس کی شان کے لائق تھی۔ پھر دجال کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ میں بھی تمہیں اس کے (فتنوں سے) ڈراتا ہوں، کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو اس کے فتنوں سے نہ ڈرایا ہو، نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا۔

لیکن میں اس کے بارے میں تم سے ایک ایسی بات کہوں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی، اور وہ بات یہ ہے کہ دجال کانا ہو گا اور اللہ اس سے پاک ہے۔

[صحيح البخاري:3057]

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دجال کے متعلق فرمایا: اگر ہلاک ہونے والے ہلاک ہونے لگیں گے تو تم یاد رکھنا کہ تمہارا رب تعالی کانا نہیں ہے [مسند أحمد:2148]

انگور کی طرح پھولی ہوئی آنکھ اور گھنے بال

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا، اس کی دوسری آنکھ آنگور کے دانے کی طرح پھولی ہوئی ہوگی۔ [مسند احمد: 6070]

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے، لیکن دجال داہنی آنکھ سے کانا ہو گا، اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہوگی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ گھنے بالوں والا ہوگا۔
[صحیح البخاري:3439] [مسلم:7551]

سبز شیشے کی طرح آنکھ

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس کی ایک آنکھ سبز شیشے کی طرح محسوس ہوگی۔ [مسند احمد: 21146]

نوجوان اور گھنگریالے بالوں والا

نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو فرمایا: دجال نوجوان، گھنگریالے بالوں والا اور پھولی ہوئی آنکھ والا ہوگا۔

[صحیح مسلم: 7560]

نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے رات کو کعبہ کے پاس خواب میں ایک شخص کو دیکھا، سخت اور مڑے ہوئے بالوں والا جو داہنی آنکھ سے کانا تھا۔

اسے میں نے ابن قطن سے سب سے زیادہ شکل میں ملتا ہوا پایا، وہ ایک شخص کے شانوں پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا۔ میں نے پوچھا، یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے بتایا کہ یہ دجال ہے۔

[صحیح البخاري: 3440]

پستہ قد

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے تمہیں دجال کے متعلق بہت کچھ بتایا ہے لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں تم نے اسے نہ سمجھا ہو، یاد رکھو!

مسیح دجال پست قد، باہر کو نکلی ٹیڑھی پنڈلیوں والا،

بہت گھنگریالے بالوں والا،

ایک آنکھ سے کانا ہوگا جو کہ مٹی ہوئی ہوگی، نہ تو ابھری ہوئی اور نہ بالکل اندر گھسی ہوئی۔

پھر بھی اگر تمہیں (اس کو پہچاننے میں) اشتباہ ہو جائے تو یہ جان رکھو کہ بے شک تمہارا رب کانا نہیں ہے۔

[سنن ابی داود: 4322]

سفید رنگ ، سانپ کی طرح سر

ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے دجال کے متعلق فرمایا: وہ کانا ہوگا ، سفید چمکتا ہوا رنگ ہوگا، اس کا سر سانپ کی طرح محسوس ہوگا۔

[مسند أحمد:2148]

دجال یہودی ہوگا اور اس کی کوئی اولاد نہ ہوگی

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابن صیاد نے مجھ سے کچھ باتیں کہیں جن کی وجہ سے مجھے (اسے برا کہنے میں) شرم محسوس ہوئی۔

اس نے کہا: میں نے اپنے بارے میں لوگوں سے معذرت کی (کہ میں دجال نہیں) لیکن اے رسول اللہ کے صحابہ! پتہ نہیں تمہیں میرے بارے میں گمان ہے، کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کہ دجال یہودی ہوگا اور میں تو مسلمان ہوں،

آپ ﷺ نے فرمایا کہ دجال کی اولاد نہیں ہوگی اور میری اولاد ہے،

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے دجال کا مکہ میں داخلہ حرام کیا ہے لیکن میں نے توحج کیا ہے۔

ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ وہ ایسی باتیں کرتا رہا قریب تھا کہ میں اس کی باتوں پر یقین کر لیتا لیکن ساتھ ہی اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اچھی طرح جانتا ہوں دجال اس وقت کہاں ہے اور اس کے ماں باپ کو بھی پہچانتا ہوں۔

لوگوں نے ابن صیاد سے پوچھا: تجھے پسند ہے کہ تو ہی دجال ہو؟ اس نے کہا: اگر مجھے دجال بنایا جائے تو میں ناپسند نہیں کروں گا۔

[صحیح مسلم: 7533]

ابن صیاد کون ہے؟

ابن صیادمدینہ کا رہائشی، نوعمر، کاہن اور ایک یہودی تھا۔

البتہ اس میں کچھ ایسے اوصاف پائے جاتے تھے جن کے باعث صحابہ اور خود نبی ﷺ کو بھی شبہ تھا کہ شاید یہی دجال اکبر ہے۔

بہرحال دلائل سے جو بات ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ابن صیاد دجال نہیں تھا بلکہ ایک ایسا شخص تھا جس میں کچھ دجالی صفات موجود تھیں،

وہ پہلے تو یہودی تھا لیکن نبی ﷺ کی وفات کے بعد مسلمان ہوگیا تھا وہ صحابی نہیں بلکہ تابعی تھا۔ [دجال اور علامات قیامت ، از عمران ایوب لاہوری]

دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہوا ہے۔

اور ایک روایت میں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان " ک ف ر" لکھا ہوگا۔

[صحيح البخاري:7131] [صحيح مسلم:7548]

ہر مومن اور جو بھی دجال کے عمل کو ناپسند کرے گا "کافر" لکھا ہوا پڑھ لے گا

عمر بن ثابت انصاری رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دجال کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے فرمایا: اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا

جسے وہی پڑھ سکے گا جو اس کے عمل کو ناپسند کرتا ہوگا،

یا ہر مومن اسے پڑھ سکے گا،

اور آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی اپنے رب عزوجل کو مرنے تک ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔

[صحیح مسلم:7540]

پڑھے لکھے اور ان پڑھ سب مسلمانوں کا "کافر" لکھا ہوا پڑھ لینا

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہوگا جسے ہر پڑھا لکھا اور ان پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

[صحیح مسلم:7552]

دجال کے خروج کا وقت اور مقام

- دجال کے خروج سے کچھ سال پہلے کے حالات / دھوکے کا عام ہونا
- آسمان و زمین کا بارش و نباتات روک لینا
- دجال کے خروج کے قریبی دنوں میں ایمان اور نفاق کے دو خیمے
- دجال کے خروج سے پہلے لوگوں میں آپس کی بغض اور عداوت کا مزید بڑھ جانا
- قسطنطینیہ کی فتح کے بعد دجال کا خروج
- دجال کو کوئی غصہ دلائے گا تو وہ نکلے گا
- شام اور عراق کے درمیان سے خروج
- خراسان سے دجال کا خروج
- دجال کے چالیس دن

دجال کے خروج کا وقت اور مقام

دجال کے خروج سے کچھ سال پہلے کے حالات

دھوکے کا عام ہونا/

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خروجِ دجال سے پہلے کچھ سال دھوکے والے ہوں گے،
جن میں سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا قرار دیا جائے گا،
امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا،
اور اس میں "الرُّوَيْبِضَةُ" بڑھ چڑھ کر بولے گا، کسی نے پوچھا کہ الرُّوَيْبِضَةُ سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاسق آدمی امور عامہ میں دخل اندازی کرنے لگے گا۔

[مسند احمد: 13297]

آسمان و زمین کا بارش و نباتات روک لینا

اسماء بنت یزید انصاریہ روایت کرتی ہیں وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کچھ صحابہ کے ساتھ میرے پاس تشریف ،تو دجال کا ذکر کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے خروج سے پہلے 3 سال ایسے ہوں گے کہ
پہلے سال آسمان اپنی ایک تہائی بارش روک لے گا اور زمین اپنی ایک تہائی نباتات روک لے گی۔
اس سے اگلے سال آسمان اپنی دو تہائی بارش روک لے گا اور زمین اپنی دو تہائی نباتات روک لے گی۔
اور اس سے اگلے سال آسمان اپنی مکمل بارش روک لے گا اور زمین اپنی مکمل نباتات روک لے گی۔
یہاں تک کہ ہر داڑھ اور کھر والا جانور ہلاک ہو جائے گا۔ [قصۃ المسیح الدجال للالباني]

دجال کے خروج کے قریبی دنوں میں ایمان اور نفاق کے دو خیمے

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نے فتنوں کا ذکر کیا اور بہت کثرت سے ان کا تذکرہ کیا یہاں تک کہ فِتْنَةَ الأَحْلاَسِ کا ذکر کیا۔ تو ایک شخص کہنے لگا کہ یا رسول اللہ ﷺ فِتْنَةَ الأَحْلاَسِ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ بھاگم بھاگ اور غارت گری۔

پھر وسعت و فراخی کا فتنہ آئے گا۔ جس کا ظہور میرے اہل بیت کے ایک شخص کے پاؤں تلے ہوگا، اس کا دعوی ہوگا کہ وہ مجھ سے ہے حالانکہ وہ مجھ سے نہیں ہوگا۔ بلاشبہ میرے ولی اور دوست تو وہی ہیں جو متقی ہیں۔ پھر لوگ ایک آدمی پر صلح کرلیں گے جیسے کہ سرین ایک پسلی کے اوپر (یعنی نا معقول اور نا اہل ہوگا، جس طرح سیرین ایک پسلی پر ٹک نہیں سکتی۔)

پھر گھٹاٹوپ اندھیرے کا ایک فتنہ اٹھے گا۔ اس امت میں سے کوئی نہیں بچے گا مگر اسے اس کا ایک طمانچہ پڑ کر رہے گا۔ جب لوگ کہیں گے کہ فتنہ ختم ہوگیا تو وہ اور بڑھے گا۔ اس میں آدمی صبح کرے گا تو مومن ہوگا، شام ہوگی تو کافر ہو جائے گا۔

یہاں تک کہ لوگ دو خیموں میں تقسیم ہوجائیں گے ایک ایمان کا خیمہ جس میں نفاق نہیں ہوگا اور دوسرا نفاق کا خیمہ جس میں ایمان نہیں ہوگا پس اگر تم اس وقت ہوئے تو اس دن یا اس سے اگلے دن دجال کا انتظار کرنا۔

[سنن ابی داود:4244]

دجال کے خروج سے پہلے لوگوں میں آپس کی بغض اور عداوت کا مزید بڑھ جانا

حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ۔۔۔

دجال تب خروج کرے گا جب لوگوں میں بغض ہو گا،

اور دین کو ہلکا خیال کریں گے،

اور جب عداوت والوں کے درمیان مزید خرابی پیدا ہو جائے گی،

تو وہ ہر گھاٹ پر وارد ہوگا اس کے لیے زمین یوں لپیٹ دی جائے گی جیسے مینڈھے کی کھال کو لپیٹا جاتا ہے۔

[قصة المسيح الدجال للالباني]

قسطنطنیہ کی فتح کے بعد دجال کا خروج

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ رومی الأَعْمَاق یا دَابِق میں اتریں، ان کی طرف ان سے لڑنے کے لئے ایک لشکر مدینہ روانہ ہوگا اور وہ ان دنوں زمین والوں میں سے سب سے نیک لوگ ہوں گے جب وہ صف بندی کریں گے تو رومی کہیں گے کہ تم ہمارے اور ان کے درمیان دخل اندازی نہ کرو جنہوں نے ہم میں سے کچھ لوگوں کو قیدی بنا لیا ہے ہم ان سے لڑیں گے۔

مسلمان کہیں گے نہیں اللہ کی قسم ! ہم اپنے بھائیوں کو تنہا نہ چھوڑیں گے کہ تم ان سے لڑتے رہو بالآخر وہ ان سے لڑائی کریں گے بالآخر ایک تہائی مسلمان بھاگ جائیں گے جن کی اللہ کبھی بھی توبہ قبول نہ کرے گا اور ایک تہائی قتل کئے جائیں گے جو اللہ کے نزدیک افضل الشھداء ہوں گے اور ایک تہائی فتح حاصل کرلیں گے انہیں کبھی آزمائش میں نہ ڈالا جائے گا۔

پس وہ قُسْطُنْطِينِيَّة کو فتح کریں گے جس وقت وہ آپس میں مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں اور ان کی تلواریں زیتون کے درختوں کے ساتھ لٹکی ہوئی ہوں گی تو اچانک شیطان چیخ کر کہے گا مسیح دجال یقینا تمہارے اہل و عیال تک پہنچ چکا ہے تو وہ وہاں سے نکل کھڑے ہوں گے لیکن یہ خبر باطل ہوگی۔

جب وہ شام پہنچیں گے تو اس وقت دجال نکلے گا اسی دوران کہ وہ جہاد کے لئے تیاری کر رہے ہوں گے اور صفوں کو سیدھا کر رہے ہوں گے کہ نماز کے لئے اقامت کہی جائے گی اور عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے۔

[صحیح مسلم:7460]

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: بیت المقدس کی آبادی مدینہ کی بے آبادی کا سبب ہوگی اور مدینہ کی بے آبادی کے نتیجے میں بڑی جنگ ہوگی۔

اور اس جنگ کا ظہور الْقُسْطَنْطِينِيَّة کی فتح ہوگا اور الْقُسْطَنْطِينِيَّة کی فتح کے بعد دجال آئے گا۔

پھر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ۔۔۔معاذ بن جبل کی ران یا کندھے پر اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا کہ بے شک ایسا ہونا اسی طرح سچ اور حق ہے جیسا کہ تمہارا یہاں ہونا یا یہاں بیٹھے ہونا حق ہے۔

[سنن ابی داود:4296]

دجال کو کوئی غصہ دلائے گا تو وہ نکلے گا

حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا: دجال غصے میں آئے گا اور اس غصے کے بعد خروج کرے گا جو اس کو دلایا جائے گا۔ [صحیح مسلم:7543]

خراسان سے دجال کا خروج

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مشرق کی ایک زمین سے نکلے گا جسے خُرَاسَانُ کہا جاتا ہے اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے ڈھالوں کی طرح چپٹے ہوں گے۔

[سنن الترمذي:2237]

خُرَاسَان	أَصْبَهَان	خُوز	كِرْمَان	كُوثَا	اَلْمَحَاوِيْل	اَلصَّوَيْرَة

عراق اور شام کے درمیان ایک راستہ ہے جسے خُلَّة کہا جاتا ہے وہ وہاں نمودار ہوگا اور اردن میں داخل ہوگا اور عُقْبَةَ أَفِيْق میں اس کی تباہی کا آغاز ہوگا

دجال کی سواری

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال کا خروج اس وقت ہوگا جب دین میں سستی اور علم کو پیٹھ پیچھے کر دیا جائے گا، وہ چالیس راتوں میں ساری زمین پھر جائے گا جس کا ایک دن سال کے برابر، دوسرا مہینے کے برابر، تیسرا ہفتے کے برابر اور باقی ایام تمہارے ہی ایام کی طرح ہوں گے

اس کے پاس ایک گدھا ہوگا جس پر وہ سواری کرے گا اور جس کے دونوں کانوں کے درمیان چوڑائی چالیس گز کے برابر ہوگی۔ [مسند أحمد: 14954]

دجال کے چالیس دن

نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ! وہ زمین میں کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن اور ایک دن سال کے برابر اور ایک دن مہینہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر ہوگا اور باقی ایام تمہارے عام دنوں کے برابر ہوں گے۔

ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ دن جو سال کے برابر ہوگا کیا اس میں ہمارے لئے ایک دن کی نمازیں پڑھنا کافی ہوگا آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ تم ایک سال کی نمازوں کا اندازہ کرلینا۔

[صحیح مسلم:7560]